NATIONAL SENIOR CERTIFICATE EXAMINATION
NOVEMBER 2019

URDU FIRST ADDITIONAL LANGUAGE: PAPER I

Time: 2 hours 80 marks

PLEASE READ THE FOLLOWING INSTRUCTIONS CAREFULLY

1. This question paper consists of 7 pages. Please check that your question paper is complete.
2. Read the questions carefully and follow all instructions.
3. Answer Sections A, B and C.
4. Start each question on a new page.
5. All answers must be in URDU.
6. Strike out all rough work.
7. It is in your own interest to write legibly and to present your work neatly.

IEB Copyright © 2019

SECTION A COMPREHENSION

سوال نمبر ۱ ۔ کہانی

تمام سوالوں کا جواب لکھیے۔

اسکول کی جماعتوں میں کچھ بچے بڑے قد کے ہوتے ہیں ۔ کچھ چھوٹے قد کے ، کچھ گورے ، کچھ کالے ، کچھ ایک زبان بولنے والے کچھ دوسری ۔ اسکول کا لباس تو سب کا ایک ہی ہوتا ہے لیکن گھروں پر سب مختلف قسم کے لباس پہنتے ہیں ۔ کوئی کسی قسم کا کوئی کسی قسم کا ۔ اِس اِختلاف کے باوجود سب ایک دوسرے کو اپنا ہم جماعت سمجھ کر آپس میں محبّت کرتے ہیں اور ضرورت پڑنے پر ایک دوسرے کے کام آتے ہیں ۔

— ایک چھوٹی سی جماعت میں جب اتنے مختلف بچّے ہوتے ہیں تو سوچنے کی بات ہے اس وسیع دنیا میں تو اور بھی مختلف رنگ اور رُوپ کے انسان ہوں گے ۔ کوئی کالا کوئی گورا ۔ کوئی ایک زبان بولنے والا کوئی دوسری ۔ کوئی ایک طرح کا لباس پہننے والا ، کوئی دوسری طرح کا ، کوئی کسی مذہب کا ماننے والا کوئی کسی کا ، مگر اِن سب اِختلافات کے باوجود سب انسان ایک ہی خدا کے بندے اور ایک ہی انسان حضرت آدم عَلَیْہِ السَّلام کی اولاد ہیں ۔ بس اِسی رشتے کی وجہ سے ساری دُنیا کے انسانوں کو آپس میں ایک دوسرے سے بھائیوں کی طرح محبّت کرنی چاہیے اور اسی محبت کا نام " عالمگیر اُخُوّت " ہے۔ دُنیا بھر کے انسانوں کو اس " عالمگیر اُخُوّت " کا پیغام اور تعلیم ، اِسلام نے دِی ۔

— اسلام سے پہلے لوگ غیروں کو تو کیا اپنا سمجھتے ، اپنوں کو بھی غیر سمجھتے تھے ۔ دنیا ، قوموں میں ، قومیں علاقوں میں اور علاقے گروہوں اور ذاتوں میں تقسیم تھے اور سب ایک دوسرے سے نفرت کرتے تھے ۔ قومیں قوموں کی اور قبیلے قبیلوں کے دشمن تھے ۔ ایک ذات والے دوسری ذات والوں کو ختم کر دینا چاہتے تھے اور ایک زبان بولنے والے دوسری زبان بولنے والوں کا وجود برداشت کرنے کے لیے تیار نہیں تھے ۔ یہ حالت کسی ایک مُلک کی نہ تھی بلکہ پُوری دُنیا اس باہمی نفرت کا شکار تھی اور قریب تھا کہ ساری دُنیا کے انسان آپس میں کٹ مریں کہ اللہ تعالیٰ کو اپنی مخلوق پر رحم آیا ۔

سندھ ٹیکسٹ بک بورڈ، کراچی

IEB Copyright © 2019

جواب لکھیئے ۔

سوال نمبر ۱ الفاظ کو اپنے جملوں میں استعمال کریں ۔

۱. برداشت (1)

۲. غیروں (1)

۳. شکار (1)

۴. لباس (1)

۵. رنگ اور روپ (1)

سوال نمبر ۲ مطلب لکھیئے۔

۱. نفرت کرنا (1)

۲. انسان ایک ہی خدا کے بندے ہیں۔ (1)

۳. ہم جماعت ۔ (1)

۴. دشمنی ۔ (1)

۵. آپس میں کٹ مریں۔ (1)

سوال نمبر ۳ ایک ایک پیراگراف لکھیئے ۔ (۵-۶ لائن)

۱. مختلف بچے ۔ (5)

۲. بچوں کے لباس ۔ (5)

۳. نفرت کا نقصان ۔ (5)

سوال نمبر ۴ اس کہانی کا خلاصہ اپنے الفاظ میں لکھیئے ۔ (۶-۸ لائن)۔ (5)

30 marks

SECTION B SUMMARY

سوال نمبر ۲ ۔ جائزہ۔

کہانی پڑھیے اور اپنے الفاظ میں تقریباً ۷۰ الفاظ کا جائزہ لکھیے۔

دریائے سندھ کے کنارے ایک گاؤں میں دو لڑکے حنیف اور سائیں ڈِنو رہتے تھے۔ حنیف کسان کا بیٹا تھا اور سائیں ڈِنو مچھیرے کا۔ دونوں میں گہری دوستی تھی۔

ایک رات گاؤں والے بے خبر سو رہے تھے کہ دریا میں سیلاب آگیا۔ سیلاب کا پانی گاؤں کے اندر آپہنچا۔ گاؤں والوں نے بڑی مشکل سے دریا کے بند تک پہنچ کر جان بچائی۔ اس رات سائیں ڈِنو اپنے باپ کے ہمراہ دریا پر گیا ہوا تھا اور رات کو دونوں کشتی ہی میں سوگئے۔ سائیں ڈِنو کے باپ کی آنکھ اُس وقت کھلی جب سیلاب زور پکڑ چکا تھا۔ وہ ایسا بدحواس ہو کر گاؤں کی طرف بھاگا کہ اُسے یہ بھی خیال نہ رہا کہ اُس کا بیٹا سائیں ڈِنو کشتی میں سویا ہوا ہے۔ جب وہ گاؤں پہنچا تو معلوم ہوا کہ اس کے سب گھر والے بند کی طرف چلے گئے ہیں، وہ بھی اُدھر چل دیا۔ وہاں گاؤں کے بہت سے لوگ موجود تھے۔ سائیں ڈِنو کے دوست نے اُسے دیکھ کر پوچھا۔ چاچا! سائیں ڈِنو کہاں ہے؟ اب اُسے یاد آیا کہ وہ اپنے بیٹے کو کشتی ہی میں سوتا چھوڑ آیا ہے۔ وہ فوراً دریا کی طرف جانے کو مُڑا مگر گاؤں والوں نے اُسے زبردستی پکڑ کر روک لیا اور کہا؛ دیوانے ہوئے ہو، بیٹے کے ساتھ خود بھی موت کے منہ میں جانا چاہتے ہو؟

حنیف کی جھونپڑی چوں کہ بند کے قریب تھی اس لیے اس کے گھر والے گھر کا تھوڑا بہت سامان ساتھ لانے میں کامیاب ہوگئے تھے۔ اِتفاق سے اُس سامان میں وہ تونبوں کی جوڑی بھی تھی جو تیرنا سیکھنے کے لیے اُسے سائیں ڈِنو نے دی تھی۔ جیسے ہی حنیف کی نظر تونبوں پر پڑی، اُس کے دِل میں ایک خیال آیا اور وہ کسی سے کچھ کہے بغیر تونبے کمر سے باندھ سیلاب کے پانی میں کود گیا۔ وہ تیرتا رہا، تیرتا رہا، یہاں تک کہ پانی کے تھپیڑوں کا مقابلہ کرتے کرتے تھک کر چُور ہو گیا لیکن دوست کی زندگی بچانے کا خیال اُسے مسلسل آگے بڑھنے پر مجبور کر رہا تھا۔

سندھ ٹیکسٹ بُک بورڈ۔ کراچی

10 marks

IEB Copyright © 2019

SECTION C LANGUAGE

سوال نمبر ۳:

اس کہانی کو پڑھیئے اور سوالوں کے جواب لکھیئے۔

عابد اپنے بہن بھائیوں میں سب سے بڑا تھا۔ وہ بہت نیک اور عقل مند تھا۔ ہمیشہ اپنے والدین کا کہا مانتا اور بہن بھائیوں سے پیار کرتا تھا۔ بڑوں کو سلام کرنے میں پہل کرتا اور ہر ایک کا دل سے احترام کرتا۔ مسجد میں باقاعدگی سے نماز پڑھنے جاتا۔ وہ اپنی پڑھائی سے فارغ ہو کر گھر کے کاموں میں اپنی امی جان کا ہاتھ بٹاتا۔

ایک دن اس کے دوست نے اسے اپنے ہاں آنے کی دعوت دی۔ اس کا خیال تھا کہ وہ عصر کی نماز سے فارغ ہو کر اپنے دوست کے ہاں جائے گا۔ وہ اچانک کسی بات پر اپنی امی جان سے ناراض ہو گیا۔ مسجد سے گھر آکر اس نے کپڑے تبدیل کیے، سائیکل پکڑی اور چپکے سے اپنے دوست کی طرف روانہ ہو گیا۔ وہ بوجھل دل کے ساتھ سائیکل چلا رہا تھا۔

اس نے کل ہی مسجد میں جمعہ کی نماز کے دوران یہ حدیث سنی تھی کہ ایک صحابیؓ نے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا کہ دنیا میں مجھے کس کی سب سے زیادہ خدمت کرنی چاہیے۔ آپؐ نے فرمایا۔ 'اپنی ماں کی۔' اس صحابیؓ نے پھر پوچھا کہ اس کے بعد میں کس کی سب سے زیادہ خدمت کروں۔ آپؐ نے فرمایا کہ اپنی ماں کی۔ جب تیسری مرتبہ اس صحابیؓ نے وہی سوال کیا تو اس پر بھی آپؐ نے فرمایا اپنی ماں کی سب سے زیادہ خدمت کر۔ صحابیؓ کے چوتھی مرتبہ پوچھنے پر آپؐ نے فرمایا کہ اپنے باپ کی۔

سندھ ٹیکسٹ بک بورڈ - کراچی

سوال نمبر ۳ ۔ گرائمر

نمبر ۱۔ جواب لکھیئے۔ الفاظ کی ضد لکھیئے۔

۱۔ احترام (1)

۲۔ ہمیشہ (1)

۳۔ نقصان (1)

۴۔ حلال (1)

۵۔ دوست (1)

نمبر ۲ جملے غلط ہیں۔ صحیح کر کے لکھیئے۔

۱۔ عابد بوہت نیکی لڑکا تا۔ (1)

۲۔ وہ ماں سی بوت ناراز تھا۔ (1)

۳۔ لڑکے نے ما بھو میں حوبیسی سُنا تھا۔ (1)

۴۔ صابی نے نبیؐ سے شوال پوچا تا۔ (1)

۵۔ گھر میں عابد اقی کا مروکت حات بٹتا۔ (1)

نمبر ۳ الفاظ کو جملوں میں لکھیئے۔

۱۔ اجازت (1)

۲ گستاخی (1)

۳۔ احترام (1)

۴۔ خدمت (1)

۵۔ مرتبہ (1)

نمبر ۴

پیراگراف لکھیئے۔ (۸-۱۰ لائن)۔

والدین کا احترام ہر وقت کس طرح کرنا چاہیئے۔ (10)

IEB Copyright © 2019

نمبر ۵ جملوں کو واحد اور جمع میں لکھیئے۔

مثلاً۔ لڑکا میدان میں کھیلتا ہے : لڑکے میدانوں میں کھیلتے ہیں۔

۱. لڑکی اور عورت سب کو سلام کرتی ہے۔ (2)

۲. ساجد کی ٹوپی اور کتاب الماری میں ہے۔ (2)

۳. اُستاد کی بیٹی اسکول میں گانا گاتی ہے۔ (2)

۴. وہ بچہ دل لگا کر کام کرتا ہے۔ (2)

۵ ایک شاگرد کے صندوق میں پیسہ ہے۔ (2)

نمبر ۶. صحیح افعال لکھیئے۔

۱. چار لڑکیاں گھر میں نماز ____ ہیں۔ (1)

۲. لڑکا بازار میں سامان ___ ہیں۔ (1)

۳. اُستاد کو جلدی گرم پانی ____ ۔ (1)

۴. ساجد ایک خط ____ ہے۔ (1)

۵. دادا نے کہا: شام کو تم جلدی گھر ____ ۔ (1)

40 marks

Total: 80 marks

IEB Copyright © 2019